السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ کون سے امور ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کی مشیت کی طرف نسبت کیا جا سکتا ہے اور کن کو نہیں کیا جا سکتا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہر وہ کام جو آئندہ مستقبل سے متعلق ہو، اس کے بارے میں افضل یہ ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کی مشیت کے ساتھ بیان کیا جائے۔ جیسے کہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

وَلا تَقولَنَّ لِشا۟ىۡءٍ إِنّى فاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ إِلّا أَن يَشاءَ اللَّهُ... ﴿٢٤﴾ ... سورة الكهف

''اور ہر گز ہر گز کسی کام کے متعلق یوں نہ کہنا کہ میں اسے کل کروں گا، مگر ساتھ ہی ان شاء اللہ کہہ لینا۔''

جو امور ماضی میں ہو چکے ہوں ان کو اللہ کی مشیت کے ساتھ بیان نہ کیا جائے، سوائے اس کے کہ اس کی علت اور سبب بیان کرنا مقصود ہو۔ مثلا: اگر آپ کو کوئی یوں بتائے کہ اس سال رمضان اتوار کی شام کو شروع ہوا تھا ان شاء اللہ، تو یہاں ان شاء اللہ کہنے کی ضرورت نہیں، کیونکہ یہ کام ہو چکا اور ہر ایک کو اس کا علم ہے۔ یا مثلا: کوئی کہے، میں نے اپنے یہ کپڑے پہنے، ان شاء اللہ۔ تو اس طرح کی باتوں کو اللہ کی مشیت کے ساتھ ملا کر بیان کرنا درست نہیں ہے، کیونکہ یہ کام ہو چکے ہیں۔ لیکن اگر علت و سبب بیان کرنا چاہے تو درست ہو سکتا ہے۔ مثلاً کہے: اللہ کا کرنا یہ ہوا کہ میں نے یہ کپڑے پہن لیے۔۔ تو یہ درست ہے۔

اگر کوئی شخص نماز پڑھ لینے کے بعد کہے کہ: میں نے نماز پڑھی ان شاء اللہ۔۔ اگر نماز کا عمل بتانا چاہتا ہے تو ان شاء اللہ کہنا درست نہیں۔ اور اگر یہ مقصد ہو کہ میری یہ نماز قبول و مقبول ہوگی تو ان شاء اللہ کہنا درست ہوگا۔ کیونکہ نماز کی قبولیت یا عدم قبولیت کا انسان کو کوئی علم نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 65

محدث فتویٰ